سوال

حج کے مسائل السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں والدہ کی طرف سے نفلی حج کے لئے جا رہا ہوں کیا میں حج افراد کر سکتا ہوں۔ اس لئے کہ میرے بھائی نے جتنے پیسے دیئے ہیں وہ کم ہیں۔ اگر احرام پر کوئی خوشبو لگ گئی ہو تو کیا اسے دھونا ضروری ہے۔ اگر ہاتھ سے داڑھی پر ہاتھ پھرنے کی وجہ سے کچھ بال ہاتھ مے آجائیں تو صدقہ دینا ہوگا۔ کیا دل میں شہوانی خیالات آنے سے کوئی دم تو نہیں آتا۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ کسی کی طرف سے حج کرنے کے لئے پہلے اپنا حج کرنا ضروری ہے۔ اور اگر آپ نے اپنا حج کیا ہوا ہے تو پھر آپ حج کی تینوں اقسام (افراد، تمتع، قران) میں سے کوئی بھی کر سکتے ہیں۔ اگر احرام پر خوشبو لگی ہوئی ہو تو اسے دھودینا ضروری ہے، حدیث نبوی ہے: ''لا تلبسوا شيئاً من الثياب مسه الزعفران أو الورس'' [رواہ البخاري في (الحج) باب مالا يلبس المحرم من الثياب برقم 1542، ومسلم في (الحج) باب ما يباح للمحرم بحج أو عمرة وما لا يباح برقم 1177.] اگر جان بوجھ کر بال اتارے ہیں تو ان پر فدیہ ہے۔ اور اگر سہوا ایسا ہو گیا ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔ اور وہ اس حدیث مبارکہ ''انَ اللہ تجاوزلی عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرہوا علیہ'' [رواہ ابن ماجہ] کے عموم میں داخل ہے۔ ۔ فقط دل میں شہوانی خیالات آنے سے دم نہیں آتا، کیونکہ خیالات پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ لیکن شہوت سے اپنی بیوی سے بوس وکنار کرنا یا چھونا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: ''فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج'' [البقرۃ الآیۃ 197] ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث